صوبہ خیبر پختونخواکی فیکٹریوں صنعتی اور تجارتی اداروں میں مختلف درجوں پر ملازمت کرنے والے افراد کی مزدوری کی ادئیگی کو باقاعدہ ومنظم کرنا۔
ہر گاہ کہ یہ آمر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختو نخوا کی فیکٹریوں ،صنعتی اور تجارتی اداروں میں مختلف میں درجوں میں کام کرنے والے ملازمین کی مزدوری کی ادائیگی اور ان سے متعلقہ دوسرے ضمنی معاملات کے عمل کو با قاعدہ و منظم بنایا جائے۔
لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔
۱۔ **مختصر عنوان وسعت ،دائرہ عمل اورآغاز نفاذ**: (۱) ایکٹ ہذا کو صوبہ خیبر پختو نخوا مزدوری کی ادئیگی کا ایکٹ ۲۰۱۲ء کے نام سے موسوم کیا جائے۔
(۲) یہ تمام صوبہ خیبر پختو نخوا پر وسعت پذیر ہو گا۔
(۳) اس کا اطلاق درج ذیل پر ہو گا۔
(ا) فیکٹریوں ،صنعتی اور تجارتی اداروں میں ملازمت کر نیوالے افراد۔
(ب) (ماسوائے فیکٹری کے)ریلوے کی انتطامیہ کے زیر کنٹرول کسی بھی ریلوے میں کام کرنے والے افراد ۔
(ج) جملہ افراد جو کہ کسی ٹھیکیدار , ٹھیکیدار کے آدمی ،ہیڈمین یا درمیانےآدمی کے توسط سے یا بلا واسطہ کسی جگہ ملازمت کرتے ہیں ۔اور
(د) صوبہ بھر کے دائر عمل کے علاقہ جات میں وافاقی حکومت یا صوبائی حکومت جیسی صورت حال ہو ۔کے زیر کنٹرول مختلف فیکٹریوں،صنعتی،اور تجارتی اداروں میں کام کرنے والے افراد۔
(٤) یہ الفور نافذالعمل ہو گا۔
۲۔ **تعاریف** ایکٹ ہذا کے مطابق،جب تک کہ اس کے فہرست یا مندرجات کے لئے دوسری صورت معانی نہ ہوں ۔درج ذیل بمراد معنی تحریر کردہ ہونگے۔
(۱) "اتھارٹی" سے دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کےتحت تعیناتی کردہ ادارہ مرادہے۔
(۲) "تجارتی ادارہ" سے ایکٹ ہذا کے مقاصد کی حد تک ،ایسا ادارہ جس میں ایڈورٹائزمنٹ یا فارورڈنگ کمیشن کا کاروبار کیا جاتا ہے یا کوئی تجارتی ایجنسی بشمول کسی فیکٹری،صنعتی یا تجارتی ادارے کی ضمانت وذمہ داری پر ملازم کلرکی کا شعبہ جو کسی ایسے فرد جو کہ کسی تجارتی ادارے یا صنعتی ادارے ،ادارہ روزگار مشترکہ سٹاک،کمپنی کا کوئی مشترکہ یونٹ،انشورنس کمپنی،بینکنگ کمپنی یا کو ئی بینک،بروکرآفس یا سٹاک ایکسچیج،کلب ،ہوٹل،ریسٹورنٹ یا تناول خانہ،سینما یا تھیٹر،نجی تعلیمی ادارے،نجی مراکزصحت،نجی کلنیکل لیبا رٹریاں،نجی سیکیورٹی ایجنسیاں یا اسی ذیل ونوع کے دوسرے ادارےو درجےجو کہ تجارتی حصول منافع کی بنیاد پر کام کر رہےہوں اور اسی ذیل میں ایسی نوع کے دوسرے جملہ ادارے و درجے جنکو حکومت ایکٹ ہذا کے مقاصد کے تحت دفتری گزٹ نوٹیفیکیشن کے ذریعے تجارتی ادارے قرار دیتی ہے۔ایسے اداروں یا شعبوں کے مالکان کے صوابدید پر ٹھیکے کی بنیاد پر بالابیان اداروں کے لئے دفتری امور کے فرائض کی ادئیگی کرتے رہے مرادہیں۔

(۳) "آجرکار" سے کوئی بھی فرد جو کہ خود بلاواسطہ یا کسی دوسرے فرد کے توسط سے چاہے اپنے صوابدید یا کسی دسرے فرد کی صوابدید پر ملازمت پر تعیناتی کرتا ہو۔ان میں درج ذیل شامل ہیں۔
(ا) کسی ادارے کا ،قبضہ کنندہ،
(ب) کسی فیکٹری کے حوالے سے اس کا منیجر جو کہ فیکٹری کے جملہ معاملات کا مختیار ومنتظم ہوتا ہے۔اور
(ج) دوسری جھگوں کی صورت میں جو کہ مالک کی صوابدید پر اس جھگہ کے کارکنان کے کام کی دیکھ بھال معائنہ کاری اور ان کو مزدوری کی ادئیگی کا کلی اختیار رکھتا ہے
(٤) "فیکٹری" سے وہ قطعہ زمین جہاں پر گذشتہ بارہ مہینوں سے کم از کم دس یا زیادہ افراد کام کرتے آرہیں اور جہاں پر بمعہ یا بلا کسی معاونتی طاقت کے اشیاء کے ہاتھوں کی ہنر مندی سے تیاری کا کام ہوتا رہا ہے لیکن اس ذیل میں مائینز ایکٹ۱۹۲۳ء(٤ آف ۱۹۲۳ء) کی فہرست کے مد میں مائنز شامل نہیں ہیں۔
(٥) "حکومت" سے حکومت خیبر پختو نخوا مرد ہے۔
(٦) "صنعتی ادارہ" سے کوئی بھی۔
(ا) ٹرام وے یا موٹر اومنی بس سروس،
(ب) آبی گودی،مال گودی یا حفاظتی بند
(ج) inland steam-vessel
(د) سرنگ، پتھر کی کان،آئل فیلڈ،گیس فیلڈ
(ہ) شجرکاری
(و) ورکشاپ یا دوسرا ادادرہ جہاں پر اشیاء کی پیداوار ،یا دستی کاریگری ام کے استعمال ،ٹرانسپو ر ٹیشن یا فروخت کے زیر نظر کی جاتی ہے۔
(ز) کسی ٹھیکے دار کا ادارہ بلواسطہ یا بلاواسطہ،ہنر مندانہ اور غیر ہنر مندانہ دستی یا دفتری فرائض کی ادئیگی کے لئے کسی ٹھیکے پر لئے گئے کام کے لئے مزدوروں کو روزمرہ یا ٹھکیے جس میں ٹھکیدار ایک پارٹی کی حثیت رکھتاہے کے احتتام کی صورت بنیاد ادئیگی کی اجرت پر کام کے انجام کےلئے رکھتا ہے اور اس میں وہ قطعہ زمین جہاں پر امور ہذا یا ٹھیکہ کا کام ہوتا آرہا ہے بھی شامل ہیں۔
<u>**وضاحت**</u>: ٹھکیدار بشمول نائب ٹھکیدار ،ہیڈمین یا ایجنٹ۔
(۷) "انسپکٹر" سے ایکٹ ہذا کی دفعہ ١٤ کے تحت تعیناتی انسپکٹر مراد ہے۔
(۸) "منیجر" سے وہ فرد جو کہ کسی فیکٹری ،صنعتی یا تجارتی ادارے کے تمام امور ومعاملات پر کلی دستر واختیار رکھتاہو مراد ہے۔
(۹) "شجر کاری : سے کوئی بھی علاقہ جو cinghona ربڑ ،کافی یا چائے کی فصل کی کاشت کے لئے زیر استعمال ہے اور جہاں پر مقصد ہذا کے لئے بیس یا اس سے زیادہ افراد کام کر تے آ رہے ہیں۔
(۱۰) "تشریح کردہ" سے ایکٹ ہذا کے ذیل میں وضع کردہ قواعد مرادہے۔
(۱۱) "صوبہ " سے صوبہ خیبر پختو نخوا مراد ہے۔

(۱۲) "ریلوے انتظامیہ" سے ریلویز ایکٹ ۱۸۹۰ء (۹ آف ۱۸۹۰ء) کی دفعہ (۳) کی شق نمبر ٦ میں بیان کردہ معانی کے بہ مطابق مراد ہے۔
(۱۳) "قواعد" سے ایکٹ ہذا کے ذیل میں بنائے گئے قواعد مراد ہے۔
(١٤) "آجرت" سے جملہ معاوضہ جو کہ کسی ٹھکیے کی صورت میں اس کام کی بہ خوبی انجام دہی کی تکمیل کی صورت میں چاہیے با قاعدہ حاضری،دیانت دارانہ انجام دہی فرائض کار یا خوبی اخلاق یا فرد متعلقہ کے کسی دوسرے رویے سے مشروط ہو یا بہصورت دیگر کسی خاص ملازمت کے لئے تعیناتی کردہ فرد یا ایسی ملازمت میں اس کے انجام کردہ کام کی صور ت ہو ـکو بصورت نقد رقم ادائیگی کا استحقاق رکھتا ہے اور اس اجرت میں بنیادی تنخواہ اور جملہ آینئی وغیر ائینی الاونسسز، بونس یا بصورت کردن سلسلے میں کوئی اضافی اجراتانہ قابل ادائیگی ہو ۔اور ایسی قابل ادائیگی رقوم جو کہ کسی ایسے فرد کی کام سے بر خاستگی کی صورت میں واجب الاداء ہوءشامل ہیں لیکن اس مد میں درج ذیل شامل نہیں ہیں۔
(ا) پراویڈنٹ یا پنشن فنڈ آجر کی طرف سے بطور عطیہ ادا کردہ رقم۔
(ب) ٹریولنگ الاونس یا ٹریولنگ استشناء کی قدرو قیمت۔
(ج) کسی فرد کو اس کے فرائض منصبی کی نوعیت کے اعتبار سے برائے خصوصی اخراجات وخرچہ صوابدید کی گئی اور ادا کی گئی مالیت۔
(د) ملازمت سے بر خاستگی کی صورت میں قابل ادائیگی گر یجویٹی کی رقم۔
(۲) وہ الفاظ و اصطلاحات جو کہ ایکٹ ہذا میں بیان کی گئی لیکن ان کی خصوصی معنی بیان نہیں کی گئی ہیں کو انہی معانی ومطالب میں مانا جائیگا جو کہ متعلقہ لیبر قوانین میں ان کے لئے وضع ہیں۔
۳۔ **آجرت کی ادائیگی کی ذمہ داری**: کوئی بھی آجر بشمول ٹھکیدار ،ہیڈمین ،مڈل مین یا ایجنٹ اپنے تواسط سے ملازمت پر رکھے گئے کارکنان کو ان جملہ مالیت رقوم کی ادئیگی کا ذمہ دار ہو گا جو کہ ایکٹ ہذا کے تحت مذکورہ کے لئے قابل اور واجب الاداء ہوتی ہے۔
اس فراہمی کے ساتھ کوئی فرد کسی ٹھکیدار ،نائب ٹھکیدار،ہیڈ مین ،میڈل مین ،یا ایجنٹ کے علاوہ بصورت دیگر کام پر رکھا گیا ہوـکو درج ذیل ادائیگی کریں گے۔
(ا) فیکٹری میں منیجر۔۔
(ب) صنعتی یا تجارتی ادارے کا اگر کوئی شخص جو کہ اس صنعتی یا تجارتی ادارے کے جملہ امور و فرائض کی معائنہ کاری کا کلی صوابدیدی اختیار کا حاصل ہو جیسی بھی صورت ہو ۔اور
(ج) _فیکٹریوں یاصنعتی ادارں یاتجارتی اداروں،کے علاوہ) ریلوے کی صورت میں جبکہ آجر کار ریلوے کا منظم اعلی ہے اور اس نے کسی متعلقہ مقامی علاقے کے لئے کسی فرد کو اسی مقصد کے لئے نامزد کیا ہو ۔ایسی صورت میں فرد نامزد کردہ۔
جیسی بھی صورت ہو کے مطابق آجر کو قابل جواب یا ذمہ دار فرد،جس نام سے موسوم ہو اور یا اسی طرح نامزدکردہ فرد،مزدوری کی واجب الادء مالیت کی ادائیگی کا کلی ذمہ دار ہو گا۔

٤۔ **دورانئیہ اجرت کا تقرر**: (۱) دفعہ ۳ کے تحت کوئی بھی فرد جو کہ مزدوری کی اجرت کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے۔درج ذیل دورانیہ ادئیگی کے ذیل میں امور مختلف کے لئے دورانیہ ادائیگی مقرر کریگی جس کے تحت ادائیگی واجب الاداہو گی۔

(۲) کوئی بھی دورانیہ ادائیگی آجرت عرصہ ایک ما ہ کی مدت سے زیادہ نہیں ہو گا۔

٥۔ **آجر ت کی ادائیگی کے اوقات کار**: (۱) کوئی بھی فرد جو کہ ذیل کے لئے یا میں مزدوری کرتا ہو کے لئے اجرت کی ادئیگی مطابق ذیل ہو گی۔

(ا) کسی ریلوے ،فیکٹری, صنعتی ادارے یا تجارتی ادارے کی بہ مطابق صورتحال جہاں پر یا جہاں کے لئے ایک ہزار سے کم افراد کام کرتے ہیں کو ان کی آجرت کی ادائیگی سات ایام کے دورانیہ دہاڑی کے احتتام سے قبل ان کی واجب الاداء آجرتانہ فرائض کی ادائیگی کی جائیگی۔اور

(۲) آجر کار کی طرف سے کسی فرد کی کام سے بر خاستگی کی صورت میں اس فرد کی واجب الاداء آجر ت صکی مالیت کی ادائیگی اس کی بر خاستگی کے دن کے دوسرے یوم کار کے شروع ہو نے سے قبل یعنی بروز برخاستگی ہی کی جائے گی۔

(۳) حکومت اپنے عمومی یا خصوصی احکام کے ذریعے اور اس میں بیان کردہ احوال اور شرائط کے مطابق ملازم کا رکن یا کار کنان کی گروہ کو جو کہ ریلوے ملازم ماسوائے فیکٹری،صنعتی ادارے یا تجارتی ادارے ہو۔اس دفعہ کے حوالے یا واجبالاادء ما لیت آجرت کی بطریق ادائیگی ذمہ داری سے ادائیگی کے ذمہ دار فرد کو استشناء دے سکتی ہے ۔

(٤) آجر ت کے مد میں واجبالاداء مالیت کی ادائیگی کا رکنان کو کسی بھی ورکنگ ڈے یا یوم کار کو کی جا سکے گی۔

٦۔ **آ جرت کی ادائیگی مقررہ بینک سی حالیہ کرنسی میں کی جائے گی**: جملہ کارکنا ن کو کی ادائیگی مقرر کردہ بینکوں سے حالیہ نافذالعمل کرنسی کی شکل میں مجوزہ اور وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق کو جائیگی۔

٧۔ **آجرت میں سے قابل کٹوتی مالیت**: (۱) کسی بھی دوسرے قانون کی کسی بھی جز سے بلا تصادم کسی بھی کارکن یا مزدور کی اجرت میں سے ایکٹ ہذا کے تحت صادر کردہ کے علاوہ کسی بھی قسم کی کوئی کٹوتی نہیں کی جائے گی۔

وضاحت: کسی بھی آجر کار یا اس کے ایجنٹ اس کے فرد کارکن کی طرف سے کی گئی کسی بھی ادائیگی کو ایکٹ ہذا کے ذیل میں آجرت سے کٹوتی تصور کیا جائے گا۔

(۲) کسی بھی کارکن کی اجرت میں سے کوئی بھی کٹوتی ایکٹ ہذا کی تشریحات کے مطابقت سے جا سکے گی اور جو کہ صرف بہ نام موسوم درگ ذیل اقسام کی ہو نگی۔یعنی

(ا) جرمانے،

(ب) ڈیوٹی سے غیر حاضری کی مدت کی کٹوتی،

(ج) کسی کار کن کے حوالہ خصوصی اشیاء یا سامان کو نقصان یا سامان کو نقصان یا کم کردگی یا کسی کارکن کے حوالہ خصوصی رقوم کی کم کردگی جسکی صورتحال کے مطابق مکمل ذمہ داری متعلقہ کارکن کی ثابت شدہ عدم توجہی یا غلطی کی وجہ سے ہو۔

(د) آجر کی طرف سے کارکن کو فراہم کردہ رہائشی سہو لت کے سلسلے کی کٹوتی۔
(ہ) حکومت کے حصوصی یا عمومی احکامات کےتحت مرحمت کردہ سہولیات اور خدمات جو کہ آجر کار کی طرف سےاپنے کارکنان کو فراہم کی جاتی رہی ہےکی کٹوتی۔
وضاحت: اس ذیلی شق میں لفظ میں،خذمات،میں ملازمت کے مقصد کے لئےاستعمال ہونیوالے دستی اوزار اور خام مال کی فراہمی شامل نہیں ہیں۔
(و) ایڈوانس کی صورت میں لی گئی رقوم کے اقساط یا مزدوری کی مد میں overpayments کے تصیح کے سلسلے میں کٹوتی ۔
(ز) کارکنان کے ذمہ واجب الاداءانکم ٹیکس کی کٹوتی۔
(ح) کسی عدالت یا دوسرے ادارہ مختیار کے احکامات برائے کٹو تی کے صادر کردہ کے مطابق کٹوتی۔
(ط) کسی پراویڈنٹ ف فنڈجس پر پراویڈنٹ فنڈ ایکٹ ۱۹۲۵ء(۱۹آف ۱۹۲۵ء) کا اطلاق ہو تا ہے یا انکم ٹیکس آرڈیننس ۲۰۰۱ء(٤۹آف ۲۰۰۱ء)کی دفعہ ۲ کی شق ٤۸ میں تعریف کردہ بطورپراویڈنٹ فنڈ تسلیم شدہ یا ایسی منظوری کے تسلسل کے تناظر میں حکومت کی طرف سے بطور پراویڈنٹ فنڈمنظور کردہ فنڈ سے بہ طور ایڈوانس لی گئی رقوم کی بہ طور دوبارہ ادائیگی اقساط کی تصدیق یا فہرست کے ذیل میں کٹوتی۔
(ی) حکومت کی طرف سے منظور شدہ کو آپریٹیو سوسائٹیوں یا پاکستان پوسٹ آفس کے زیرانصرام و انتظام کسی انشورنس سکیم کو ادائیگی کے ذیل میں کٹوتی۔
(ک) وفاقی حکومت کے تحفظات کے مصارف کے لئے حکومتی منظور شدہ کسی وار سیوینگ سکیم کے لئے اس تسلسل میں کسی ملازم کی تحریری مختار نامے کے مد میں کٹوتی۔
۸۔ **جرمانہ**: (۱) کسی بھی کا رکن سے سرزد شدہ کسی کام یا غلطی کی بناء پر اس پر کسی طرح کا جرمانہ عائد نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ مذکورہ کارکن کا آجر کا ر ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ کے تحت حکومت یا مجاز اتھارٹی کی پیشگی ثبات کی نوٹس جاری نہیں کرواتا۔
(۲) کسی بھی غفلت یا فروگذشت کی بنا ء پر نوٹس کا اجراء طریقہ کار اور اس قطعہ زمین پر اور کے لئے ہو گا جہاں پر کارکن کام کرتا رہا ہے یا کسی فیکٹری ،صنعتی ،تجارتی ادارے کے علاوہ کسی ریلوے کارکن کی صورت میں مندرجہ جگہ یا جہگوں پر نوٹس کا آجراء کیا جا سکے گا۔
(۳) کسی بھی ملازم کارکن پر تب تک کوئی جرمانہ عائد نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ اس کو اس سے سرزد شدہ غلطی یا فر گذاشت کے بارے میں شوکازنوٹس کا مکمل موقع فراہم نہیں کیا جاتا یا بصورت دیگر جرمانہ عائد کرنے کے لئے ایکٹ ہذا کے مجوزہ تشریح کردہ طریقہ کار کے مطابق جر مانہ عائد کیا جا سکے گا۔
(٤) کسی بھی ملازم کارکن پر عائد کردہ جرمانہ کی کل مالیت اس کار کن کے ایک دورانیہ مزدوری کے عر صے میں اس کو واجب الاداء کل آجرت کی مالیت کے تین فیصد سے کسی بھی طور متجاوز نہ ہو ں۔
(۵) کسی بھی کارکن پر عائد کردہ جرمانہ ،جرمانہ عائد کرنے کے دن سے لے کر سٹاٹھ آیام کی مدت گزرنے کے بعد قابل وصول نہیں ہو گا۔

(٦) کسی طرح کا عائد کردہ جرمانہ ،اس غلطی یا فر وگذاشت کی سر زدگی کے دن سے عائد کردہ شمار کیا جائے گا جس دن سے سر زد ہو گئی تھی۔
(۷) تمام تر عائد کردہ جرمانے اور اسی نوع کی تسلیم کردہ کی وصولی دفعہ ۳ کے تحت ادئیگی آجرت کا فرد مجاز وذمہ دار مجوزہ طریقہ کے مطابق ایک الگ رجسٹر میں اندراج کرے گا اور اس مد میں جمع شدہ تمام رقومات ،حکومت کی طرف سے اعلان شدہ مجاز اتھارٹی کی منظوری سے اسی فیکٹری ،صنعتی ادارے اور تجارتی ادارے کے ملازم کارکنان کی فلاح وبہبود کے مقاصد کے لئے قابل مصرف ہوں گے۔
<u>وضاحت</u>: اس سلسلے میں اگر ملازم کارکنان کسی ایسے ریلوے ،فیکٹری،صنعتی ادارے اور تجارتی ادارے کا حصہ ہوں ۔جن کی انتظامیہ ایک ہی ہو۔تو ایسی صورت میں ایسی جملہ رقومات ان اداروں کے ملازم کارکنان کی مشترکہ فلاح و بہبود کے لئے کلی طور سے استعمال میں لائی جانے والے فنڈ میں سے کی جائیگی ۔بہ وضاحت مشروط کہ مذکورہ فنڈ دفعہ ۷ کے تحت مجاز اتھارٹی کی طرف سے منظور شدہ مقاصد کے لئے استعمال میں لایا جا سکے گا۔
۹۔ **<u>ڈیوٹی سے غیر حاضری پر کٹوتی</u>**: (۱) دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ب) کے تحت کسی بھی ملازم کے اپنے کام کرنے کی جگہ یا جگہوں ،جس کے مقصد کے لئے اس کو ملازمت پر رکھا گیا اور جہاں پر اس کے کام کرنے کی ضرورت ہے۔سے غیر حاضری کی صورت میں اس سے مذکورہ دورانیہ غیر حاضری کے مطابق صورتحال دورانیہ ملازمت کی کسی عرصے کے لئے کٹوتی کی جا سکے گی۔
(۲) اس ذیل میں کٹوتی کی کل مالیت اس ملزم کارکن کو ایک دورانیہ ملازمت کے دوران کے جانے والی واجب الاداءمالیت کے کل حصے کا بڑا تناسب نہیں ہونی چاہیے ۔اور ملازمتی شرائط کے مطابق اس کے کام کرنے کی صورت میں دورانیہ کار کی واجب الاداء مالیت کے بر عکس اس کی غیر ضری کے دورانیہ کار کی آجرت کی کٹوتی اس کا بڑا حصہ نہیں ہونا چاہیے۔
اس فرہمی کیساتھ کہ اس ذیل میں حکومت کی جانب سے وضع کردہ کسی بھی قواعد کے تحت ،اگرایک ہی جھگہ کام کرنے والے دس یا اس سے زائد افراد بلا پشگی درخواست اپنے کام سے غیر حاضر ہو جاتے ہیں (یعنی شرائط وضوابط ملازمت یا ٹھیکے کے تحت چھٹی کرنے کی صورت میں پیش کی جانے والی درخواست یا نوٹس ضروری ہوں)کی صورت میں ایسے فرد سے کی جانےوالی کٹوتی کی کل مالیت اس کو واجب ا لاداءآٹھ ایام کار کی آجرت سے زیادہ نہیں ہو گی ،جیسا کہ اسی سلسلہ رخصت میں اپنے آجر کار کو درخواست برائے رخصت کی صورت میں مختص شرائط کے تحت قابل کٹوتی مالیت متعین ہے۔
<u>وضاحت</u>: دفعہ ہذا کے ذیل میں اگر کوئی ملازم کارکن صورت حال کے مطابق بلا کسی مدلل وجوہات اپنے جائے فرائض پر حاضر ہو کر بھی کسی ہڑتال یا دوسری وجوہ کام کرنے سے انکار کرتا ہے ۔کو اس کے عہدہ و جائے ادائیگی فرائض سے غیر حاضر تصور کیا جائے گا۔
۱۰۔ **<u>نقصان یا تاوان کی کٹوتی</u>**: (۱) کسی ملازم کارکن کی غفلت یا فروگذاشت کی وجہ سے اس سے آجر کار کو ہونے والے نقصان کی کٹوتی کی مالیت دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ

(۲) کی شق (ج) کے تحت نقصان کی مالیت سے کسی طور سے زیادہ نہیں ہو گی اور مذکورہ ملازم کو شوکاز کا مکمل موقع دینے سے قبل یا بصو رت دیگر ایکٹ ہذا کے تحت اس ضمن میں بیان کردہ تشریحات کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق عمل میں لائی جائے گی۔

(۲) اس ضمن میں کردن جملہ کٹوتیاں اور تسلیم کردہ دفعہ ۳ کے تحت کارکنان کو ادائیگی آجرت کا ذمہ دار فرد مجاز مجوزہ طریقہ کا کی مطابق وصول اور متعلقہ رجسٹر میں باقاعدہ اندراج کر یگا۔

۱۱۔ **<u>کٹو تی برائے فراہمی خدمات</u>**: دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۲)کی شق (د) یا (ہ) کے تحت بہ طور شرائط ملازمت رہائشی سہولت دیگر خدمات کی کٹوتی اس کے آجرت میں سے تب تک نہیں کی جا سکے گی جب تک کہ مذکورہ کارکن مذکورہ سہولت،ودیگر استفادہ کردہ خدمات و سہولیات کی واجب الاداء قدرو قیمت سے کسی طور زیادہ مالیت کی نہ ہوں اور مذکورہ شق (ہ)کے تحت کٹوتی کی صورت میں حکومت کی طرف سے عائد کردہ شرا ئط کر کو عمل میں لایا جائیگا۔

۱۲۔ **<u>پیشگیوں کی دوبارہ وصولی کی کٹوتی</u>**: دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (و) کے ضمن میں کی جانیوالی کٹوتی حسب ذیل شرائط بہ نام ذیل کے شرائط بہ نام ذیل کے مطابق کی جائے گی۔

(ا) ملازمت کے آغاز پر لی گئی پیشگی مالیت کی وصولی مذکورہ کارکن کے پہلے دورانیہ کار کی تکمیل پر واجب الاداء اجرت کی مالیت سے کی جائیگی۔ لیکن ملازمت کار کے سلسلے میں بہ طور سفری اخراجات دی گئی پیشگی کو اس ضمن میں کٹوتی نہیں کی جائے گی۔

(ب) مزدوری یا کام کے متعین کردہ اجرت کی مد میں قبل از ادائیگی فرائض لی گئی پیشگی کی کٹوتی حکومت کی جانب سے وضع کردہ قواعد جس میں اس ضمن میں لی گئی پیشگی دوبارہ کٹوتی کے لئے اقساط کی مالیت کا تعین باقاعدہ مختص کی گئی ہوں۔کے مطابقت سے عمل میں لائی جائیگی۔

۱۳۔ **<u>کوآپریٹیو سو ئیٹیوں اور انشورنس سکیموں میں آدائیگی کے لئے کٹوتی</u>**: دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۲) کی شق (ج)اورشق(ک) کے تحت کٹو تی حکو مت کی عائد کردہ شرئط کے مطابق کی جائےگی۔

۱٤۔ **<u>انسپکٹر</u>**: (۱) حکومت ایکٹ ہذا کے مقاصد کی بطریق احسن ادائیگی کے لئے اپنے دفتری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایسے افراد کی بطور انسپکٹر کی تعیناتی کریگی جو کہ ان کو مختص کردہ مقامی علاقہ کار کے لئے حکومت موزوں و درست تصور کرتی ہو۔

(۲) کسی بھی ایسے فرد ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بہ طور انسپکٹر تعیناتی نہیں کی جا سکے گی یا وہ اپنے عہدے پر کام نہیں کر سکے گا جو کہ بلا واسطہ یا بالواسطہ کسی فیکٹری یا اس کے کسی پراسیس یا اس ادارے میں یا اس کے تحت کئے جانے والے تجارت کار یا اس ادارے سے متعلقہ Patent یا مشنری کے ذیل میں کسی طور بھی ذاتی مفادات یا دلچسپی کا حامل رہا ہے یا مابعد ہو جا تا ہے۔

(۳) ہر ایک انسپکٹر کو پاکستان پینل کوڈ۱۸٦۰ء(٥٤ آف ۱۸٦۰ء) کے تحت پبلک سرونٹ تصور کیا جائے گا۔

۱٥۔ **اجرت میں سے کٹوتی کے دعوی جات یا اجرت کی ادائیگی میں تاخیر اورعداوتی دعوی جات کی سزا:** (۱) حکومت اپنے دفتری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن کسی کمشنر یا کسی دوسرے آفیسر کو بہ طور مجاز اتھارٹی برائے اجرت کارکنان تعیناتی کرے گی جو کسی بھی متعلقہ محصوص دائرہ کار کی اندر اجرت کی کم ادائیگی اجرت میں سے کٹوتیوں،یا پراویڈنٹ فنڈ،گریجویٹی، بونس Overtime، ادائیگی اجرت برائے رخصت،نوٹس،تنخواہ،ٹریولنگ الاونس یا کسی بھی دوسرے قانون کے تحت واجب الاداءدیگر استحقاقی ادائیگی کے ضمن میں مذکورہ بالا سے متعلقہ کے واجب الاداء بقایا جات کی عدم ادائیگی یا اجرت کار کی ادائیگی میں تا خیر وتعدیل وغیرہ کے معاملات کے بارے میں کارکن افراد کی دعوی جات کی سماعت کریگی اور فیصلے صادر کریگی۔

(۲) جہاں کہیں بھی ایکٹ ہذا کی تشریحات کی برعکس کسی کارکن ملازم کی اجرت کار سے کسی قسم کی کٹوتی کی گئی ہو یا کسی بھی قانون وقاعدے کے مطابق واجب الاداء اجرت کار یا پراویڈنٹ،گر یجویٹی کی بقایا جات کی ادائیگی میں تا خیر کی جا رہی ہو۔ایسی صورت میں فرد متاثرہ بذات خود یا بذریعہ قانونی مجاز نمائندہ،یا کسی ٹریڈ یونین کے مجاز کسی آفیسر کے ذریعہ سے اپنے تحریر کردہ شکایت کی ازالے کے لئے یا ایکٹ ہذا کے کسی انسپکٹر یا کسی فوت شدہ کارکن کی صورت میں اس کے قانونی وارث ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تعیناتی شدہ فرد مجاز کے اجازت سے متعلقہ کام پر معمور کسی بھی فرد کے واسطے سے ذیلی دفعہ ۳ کے تحت ہدایات کےلئے اتھارٹی کو رجوع کرے گا۔

اس فراہمی کیساتھ کہ مذکورہ بالا سلسلے میں کسی بھی قسم کی درخواست بہ مطابق صورت حال اس تاریخ جب کہ اجرت کار سے کٹوتی کی گئی تھی یا وہ تاریخ جسکو اجرت کی ادائیگی کے لئے متعین کیا گیا تھاکے تین سال کے اندر تک درخواست پیش کی جاسکے گا۔

مزید اس فراہمی کے ساتھ درخواست کنندہ متعین کردہ تین سال کے بعد بھی اپنی درخواست یا دعوی اس صورت پیش کر سکے گا ۔جب کہ مذکورہ درخواست کنندہ متعلقہ مجاز اتھارٹی کو متعین کردہ دورانیہ درخواست کے اندر پیش نہ کرنے کی قابل وجوہ ٹھوس وجوہات ودلائل سے مطمئن کر لیتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت کسی درخواست کو زیرغور لاتے ہوئے مجاز اتھارٹی درخواست کنندہ اور آجر کار یا دفعہ (۳) کے ذیل میں ادائیگی اجرت کے ذمہ دار افراد کی سماعت کریگی یا ان کو سماعت کا موقع فراہم کرے گی اور اس مد میں کسی بھی مزید ضروری تفتیش ایکٹ ہذا کے ذیل میں کسی دوسری غلطی جسکا درخواست کنندہ یا آجر کار میں سے کوئی بھی ذمہ دار تھا۔سے بلا کسی تعصب ملازم کارکن کا وارث ہے تو دراخواست کنندہ کو کٹو تی شدہ مالیت میں تا خیر کی ادائیگی بمعہ اس ہر جانے کے جا اتھارٹی منا سب خیال کرتی جس کی کل مالیت اوالین والی صورت میں کٹوتی

شدہ مالیت سے دس گناہ زیادہ نہ ہو اور دوسری صورت میں جس کی مالیت مبلغ ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو ۔کی ادائیگی کے احکام صادر کر یگی۔
اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر اتھارٹی بموجب صورت درج ذیل اپنا اطمینان کر لیتی ہے تو ایسی صورت میں اجرت کی ادائیگی میں تاخیر کے کیس میں معاوضے کی ادائیگی کے بارے میں اتھارٹی کوئی حکم جاری نہیں کریگی۔
(ا) ملازم فرد واجب الادا ء مالیت ٹھوس غلطی یا ٹھوس تنازعے کی بوجوہ ہے۔یا
(ب) کسی ایمرجنسی کے واقع ہونے کی یا کسی عیر متوقع حالات پیدا ہونے کی وجہ سے ۔جبکہ اجرت کی ادائیگی کا فرد مجاز اپنی مکمل جانفشانی اور تندی کار کو مخلصانہ بروئے کار لاتے ہوئے بھی اجرت کی ادائیگی سے قاصر رہا۔
(٤) اس دفعہ کے ذیل میں سماعت کرتے ہوئے اگر اتھارٹی کو یقین کامل ہو جا تا ہے کہ یہ کینہ پر وری یا بے زار کنی کی بوجوہ ہوا ہے تو اتھارٹی اس پنیلٹی کی مد میں ہر جانہ جس کی مالیت مبلغ پانچ سو روپے سے زیادہ نہ ہو۔درخواست کنندہ مذکورہ مالیت کی ادائیگی اس درخواست کنندہ کے اجر کار یا اجرت کی ادائیگی کے فرد مجاز کو ادا کرنے کی ہدایت کا اجرا کریگی۔
(٥) اس دفعہ کے ذیل میں ہدایت کردہ کسی بھی مالیت کی وصولی اتھارٹی بصورت بقایا لینڈ ریونیو کریگی ۔یا اس فرد جس کے ذمہ ادائیگی واجب الاداء ہے کے کسی بھی قابل انتقال املاک کو روخت کر کے یا فرد مذکورہ کے کسی قابل انتقال جائیداد کو اتھارٹی اپنے زیر قبضہ لانے یا فروخت کرنے کے ذریعے سے مذکورہ وصولی کرے گی۔
(٦) ذیلی دفعہ (١) کے زیل میں تعیناتی شدہ اتھارٹی کی حیثیت گریڈ اول کے کلکٹر کی سی ہو گی اور اتھارٹی ایکٹ ہذا کے تحت اتنے ہی صوابدیدی اختیارات کو بروئے کار لانے کی حامل ہو گی۔
(٧) اتھارٹی صوبہ کے ڈائر یکٹر لیبر پیشگی منظوری کیساتھ اس ضمن میں وصول کردہ مالیتوں اور اپیلوں کو زیر غور لانے کے دوران ان مالیتوں سے حاصل شدہ منافع جات کو ملازم کارکنان موجب الاداء اجرت کی شرح کار کا وقتاً فوقتاً تعین کرتی رہیگی
۔

١٦۔ **<u>کسی غیر ادائیگی شدہ گروپ کی طرف سے بطور دعوی واحد درخواست</u>**: (١) کسی ایک ہی ادارے میں کام کرنے والے کارکنان کا گروہ جنکو ادائیگی نہیں کی گئی ہو اور اگر دفعہ (٥) کے تحت متعین کردہ دن کے بعد ان کی اجرت کار کی ادائیگی نہیں کی گئی ہو۔ مشترکہ درخواست دے سکیں گے۔
(٢) اس ضمن میں دفعہ ١٥کے تحت غیر ادائیگی شدہ گروپ جنکی کلی تعداد کوئی بھی ہو ایک مشترکہ درخواست برائے ادائیگی پیش کریں گے اور ایسی صورت میں دفعہ ١٥ کی ذیلی دفعہ (٣) کے تحت ہر جانے جو کہ زیادہ سے زیادہ مالیت ایک سو روپے فی کس ہو ان سب ملازم کارکنان کو ادا کی جائیگی۔
(٣) اتھارٹی دفعہ١٥ کے تحت پیش کی گئی مختلف اور کسی بھی تعداد کی پینڈینگ ایسی درخواستوں کو جو کہ ایک ہی غیر ادائیگی شدہ گروہ سے متعلق ہوں ۔کو اسی دفعہ کی ذیلی دفعہ (٢) کے تحت بطور مشترکہ درخواست واحد زیر غور لاسکے گی اور اس ذیلی دفعہ کا ان سب پر بتدریج یکساں اطلاق ہو سکے گا۔

۱۷۔ **اپیل** (۱) دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۳) یا ذیلی دفعہ (٤) کے تحت اجراء کردہدایات کے خلاف ،مذکورہ اجراء تیس یوم کے اندر خیبر پختونخوا انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ ۲۰۱۰ء(خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر ۱٦ آف ۲۰۱۰ء) کے تحت قائم کردہ اس لیبر کورٹ جس کے دائرہ کار کے علاقے سے اپیل متعلق ہے کے سامنے اپیل برخلاف ہدایات اتھارٹی پیش کی جا سکے گی۔

(ا) اگر اجرت اور ہرجانے کی مد میں برائے ادائیگی ہدایت کردہ رقم کی مالیت مبلغ پانچ سو روپے سے متجاوز ہو تو آجر کار دفعہ ۳،کے تحت ادائیگی اجرت کے فرد مجاز کی طرف سے اپیل پیش کی جا سکے گی ۔

اس فراہمی کے ساتھ اس ضمن میں تب تک کوئی بھی اپیل د ائر نہیں کی جا سکے گی جب تک اپیل کے ہمراہ اتھارٹی کی طرف سے اجراء کردہ مستند سرٹیفیکیٹ جس میں بیان کیا گیا ہو کہ اتھارٹی کی اجراء کردہ ہدایات کے بموجب اپیل کنندہ نے وہ اور اتنی ہی مالیت کی رقم جسکی ادائیگی کی اتھارٹی نے ہدایات دی تھی۔بہ طریق اتھارٹی کو جمع کروائی گئی ہے ۔یا

(ب) کسی ملازم کارکن ،یا بصورت فوتگی اس کے وارث کی طرف سے یا کسی غیر ادائیگی شدہ گروپ کی طرف سے اپیل کنندہ متعلق ہے دعوی شدہ اجرت کار جسکی ادائیگی روکی گئی ہے کی کل مالیت تین ہزار روپے سے زیادہ ہو۔

(ج) یا کوئی بھی فرد جس کو دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ(٤)کے تحت جرمانےکی ادائیگی کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

(۲) بموجب تحفظ وذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۳) اور ذیلی دفعہ (٤) کے تحت اجراء ہدایات حتمی ہونگی۔

۱۸۔ **اتھارٹی کے اختیارات**: موقع کی گواہی،گواہوں کو روبرو پیش کروانے کے احکام کی تعمیل اور ڈاکومنٹس پیش کروانے کی تعمیل کے ضمن میں دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تعیناتی کردہ ہر ایک اتھارٹی کی قانونی حیثیت کوڈ آف سول پروسیجر ۱۹۰۸ء(۵ آف۱۸۹۸ء) کے ذیل میں سول کورٹ کی سی ہوگی اور اس نوع کی ہر ایک اتھارٹی کوڈ آف کریمینل پروسیجر ،۱۹۹۸ء(۵آف ۱۹۹۸ء) کی دفعہ ۱۹۵ اورباب نمبر ۳۵ کے بموجب سول کورٹ جیسی حثییت کی حامل تصور کی جائیگی۔

۱۹۔ **خصوصی کیسز میں آجر کار سے وصولی کرنے کے اختیارات**: دفعہ ۱۷ کے حوالے سے اگر کوئی اتھارٹی کسی بھی فرد (ماسوائے آجر کار) جو کہ دفعہ ۳ کے تحت ادائیگی آجرت کا فرد مجاز ہے کو دفعہ ۱۵ یا دفعہ ۱۷ کے تحت دی گئی ہدایات برائے ادائیگی کی فرد مذکورہ سے وصولی سے اتھارٹی مذکورہ قاصر ہے تو ایسی صورت میں مذکورہ اتھارٹی برائے ادائیگی ہدایات کردہ مالیت کی وصولی اس فرد متعلقہ کے آجر کار سے وصولی کر سکنے کی مجاز ہو گی۔

۲۰ ۔ **وقوعات کی سزا**: (۱) جو کوئی بھی ایکٹ ہذا کے کسی حصے کی برخلافی کرتا ہے کو سزائے جرمانہ جسکی انتہائی مالیت دس ہزار یا سزائے قید جسکی انتہائی مدت ایک مہینہ یا دونوں سزائیں دی جا سکے گی۔

(۲) جو کوئی بھی ایکٹ ہذا کے کسی بھی حصے کی حکم عدولی کو جاری یا بار بار سرزد کرتا ہے کو سزائے جرمانہ جسکی انتہائی مالیت مبلغ بیس ہزار روپے یا سزائے قید جسکی انتہائی مدت دو مہینے یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

۲۱۔ **وقوعات کی سماعت کا طریقہ کار**: (۱) کوئی بھی عدالت فعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی فرد کے خلاف کسی وقوعے کی سماعت نہیں کر سکے گی جب تک کہ دفعہ ۱۵ کے تحت پیش کردہ درخواست میں تمام تر حقائق کو بیان نہیں کیا گیا ہو۔اور مجاز اتھارٹی دوسری دفعہ کے تحت یا مذکورہ عدالت جس کے سامنے درخواست پیش کی گئی ہو کو درخواست میں مندرج شکایت کی سماعت کی منظوری نہیں دیتا ہے۔

(۲) دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی فرد سے سرزد کسی وقوعے کے خلاف درخواست شکایت کی منظوری سے قبل بموجب صورتحال دفعہ ۱۵ کے تحت مجاز اتھارٹی یا اپیل کی چارہ جوئی کرنیوالی عدالت اس فرد کو اس منظوری سے درخواست کے خلاف شوکاز کا موقع فراہم نہیں کرتی اور اگر مذکورہ فرد اس ضمن میں اتھارٹی یا عدالت کو یقین دلاتا ہے کہ مندرج درخواست غلطی بوجوہ درج ذیل وقوع پذیر ہوئی ہے تو ایسی صورت میں درخواست کی برائے چارہ جوئی منظوری نہیں دی جا سکے گی۔

(ا) ملازم کارکن کو واجبالاداء مالیت کی مد میں کوئی ٹھوس غلطی یا ٹھوس تنازغہ،یا

(ب) کسی ایمرجنسی یا غیر متوقع صورت حال پیدا ہو نکی وجہ سے ،جبکہ ادائیگی کا فرد مجاز اجرت کی بروقت اور فوری ادائیگی کروانے کے لئے اپنی مکمل جانفشانی کو مخلصانہ بروئے کار لاتے ہوئے بھی اجرت کی ادائیگی سی قاصر رہا ہو ۔یا

(ج) کسی ملازم کارکن کا اپنی اجرت کی وصولی یا قبول کرنے میں از خود نا کام رہنا۔

(۳) کوئی بھی عدالت دفعہ ٤ یا دفعہ ٦ یا کسی بھی قواعد مذکورہ ایکٹ کی حکم عدولی کے ضمن میں کوئی عدالتی کاروائی کرنے کی مجاز نہیں ماسوائے ایکٹ ہذا کے ضمن میں انسپکٹر کی طرف سے یا اس کی منظوری سے پیش کردہ کسی شکایتی درخواست پر،

(٤) دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱)کے تحت کسی وقوعہ کے ضمن کوئی بھی جرمانہ عائد کرنے سے قبل عدالت دفعہ ۱۵ کے تحت کیے گئے کسی بھی پیش رفت میں ملازم کے خلاف پہلے سے عائد کردہ کسی ہر جانے کی مالیت زیر غور لائے گئی۔

۲۲۔ **عدالتی مقدمات**: کوئی بھی عدالت اجرت کار کی ریکوری اجرت کار میں سے کی گئی کٹوتی کے کسی بھی مقدمہ کو تاحال ذیل زیر سماعت نہیں لائے گی۔

(ا) مدعی کی طرف سے دفعہ ۱۵ کے تحت پیش کردہ درخواست کے عنوان کی اقسام اور جو کہ اتھارٹی کے سامنے پہلے سے ہی غیر فیصلہ شدہ پڑی ہو۔یا دفعہ ۱۷ کے تحت کوئی اپیل وغیرہ،یا

(ب) دفعہ ۱۵ کے تحت دی گئی ہدایات کو مدعی کی حمایت میں زیر عنوان شکل دی گئی ہے،یا

(ج) دفعہ ۱۵ کے تحت کسی بھی پیش رفت میں جو کہ مدعی کو ادا نہیں کی جائیگی ایڈجسٹ کے جائیگی۔

(د) دفعہ ۱۵ کے ذیل میں دیئے گئے کسی بھی درخواست کے ضمن میں دوبارہ وصول کی جائے گی۔

۲۳ ۔ **ٹھیکیدارانہ معاملت**: ایکٹ ہذا کے اجراء سے قبل یا بعد میں دئیے یا دئیے گئے کسی بھی ٹھیکے یا ایگریمنٹ،کے ضمن میں کوئی ملازم کارکن ایکٹ ہذا کے تحت استحقاق کردہ کسی بھی حق سے دستبردار ہو جاتا ہےکو اس وقت یا حد تک منسوخ اور کالعدم قرار دیا جائے جہا ں تک اس ملزم کو اس کے حق سے محروم رکھے جانے کو ظاہر کرتی ہے۔

۲٤۔ **ایکٹ ہذا کے خلاصہ کے نوٹس بورڈ پر نمائش**: کسی بھی ادارے میں ادائیگی اجرت کا فرد مجاز ادارے کے ملازم کارکنان کو بذریعہ اجراء نوٹس جو کہ ایکٹ ہذا کے خلاصہ اور اس کے ذیل میں بنائے گئے ذیلی قواعد وضوابط سے مروجہ طریقہ کار کے مطابق انگریزی زبان اور مذکورہ ادارے اکثریتی میں بولی اور سمجھی جانیوالی علاقائی زبانوں میں مشتہر کریگا۔

۲۵۔ **اختیارات قواعد سازی**: (۱) حکومت ایکٹ ہذا کے طریقہ کار کو باضابط اور باقاعدہ کرنے کے لئے وقتآ فوقتاً قواد سازی کرتی رہے گی۔اور ایکٹ ہذا کے کی دفعہ ۱۵اور ۱٦ کے تحت ادارہ ہائے مجاز اور عدالتوں کو ان قواعد کی تکمیل کرنی ہو گی۔

(۲) حکومت ایکٹ ہذا کی تشریحات کو عملی صورت دینے کے مقاصد کار کی خاطر اپنے دفتری گزٹ میں بذریعہ اعلامیہ کار قواعد سازی کرتی رہے گی۔

(۳) کسی بھی پیش تر نافذالعمل اختیار وقواعد کی عمومیت سے بلا تصادم اور خصوصی طور سے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت بنائے گئے قواعد درج ذیل سے متعلق ہو نگے۔

(ا) ایکٹ ہذا کی موثر روبہ عمل کی اور اس کے طریقہ کار کو مابعد جاری رکھنے کی خاطر ضروری ریکا رڈ ،رجسٹر،ریٹرنز اور نوٹسوں کو بطریق مرتب اور جاری رکھنے کی ضرورت،

(ب) کسی بھی ادارے کے اس قطعہ زمین جہا ں پر ادارے کے ملازم کار کنان اپنے فرائض کی ادئیگی کرتے رہےہیں میں کسی مخصوص اور زیر نطر عام جگہ پر ملازم کارکنان کی درجہ وار اجرتوں اور دسرے ضروری نوٹسوں کو عمومی اگاہی کے لئے مشتہر کرنے کی ضرورت،

(ج) اجر کار کی طرف سے ادارے کے ملازم کارکنان کو ادا کی جانے والی اجراتوں کی شرح سے اور دیگرمتعلق استعمال میں لائی جانے والی اوزان ۔پیمائشوناور وزن کرنے والی میشنوں کے بعد باقاعدہ چیک کروانے اور معائنہ کاری کی ضرورت،

(د) ملازم کارکنان کو اجراتوں کی ادائیگی کی ایام اور طریقہ کار کے بارے میں اگاہی نوٹس کا اجراء،

(ہ) دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت غلطی اور فروگذاشت کی بوجوہ جرما نےعائد کرنےوالے مجاوزہ ادارے یا فرد مجاز ومختیار کی منظوری کے بارے اگاہی یا بیان کرنے کی ضرورت،

(و) دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۲) کی تشریحات کے مطابق کٹوتیاں کروانے کے عمل کے بارے میں شرائط کار ضوابط کے بارے میں بیان آگاہی۔

(ح) مجاز اتھارٹی کو جرمانہ جات کی پیش رفت کی مالیت کے مصارف کے مقاصد می منظوری کی تشریح کروانا،

(ط) ایڈوانسز کے اجراء کی مالیت کی حدود کا تعین کرنا اور دفعہ ۱۲ کی (ب) کے حوالے سے ان کی وصولی کے اقساط کی مالیت متعن کرنا،
(ی) ایکٹ ہذا کے تحت پیش رفتی طریقہ کار میں ادائیگی کے سکیلز کی تا حد اجازت طریقہ کار کو باضابطہ بنانا۔
(ک) ایکٹ ہذا کے ذیل میں کسی بھی پیش رفت یا عدالتی کاروائی کے مد میں واجب الاداء کورٹ فیس کی مالیت متعین کرنا۔اور
(ل) دفعہ ۲٤ کے تحت ضروری اجراء نوٹس میں مشتمل خلاصہ بیان کرنا۔
(٤) دفعہ ہذا کے ذیل میں بنائے گئے قواعد کے بارے میں حکومت آمر ہذا کی بہم رسائی کرتی ہے کہ قواعد کی خلاف ورزی قابل جرمانہ فعل ہو گا۔جس کی انتہائی مالیت جرمانہ پانچ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے ۔
(٥) دفعہ ہذا کے ذیل میں بنائے گئے جملہ قواعد گذشتہ اشاعت شرائط کے رہین عنوان ہونگے۔
۲٦۔ **<u>تفریق وامتیاز کے خلاف تحفظ</u>**: کسی بھهی یکساں اہمیت کے حامل کام کی ادائیگی کی اجرت میں مذہب،مسلک ،رنگ ونسل،زبان و علاقائی بنیادوں پر کوئی فرق روا نہیں رکھا جاسکے گا ۔
۲۷۔ **<u>مشکلات کا خاتمہ</u>**: اگر ایکٹ ہذا کے تشریحات کے کسی بھی حصے کو عملی شکل دینے میں کسی بھی قسم کی شکل حائل ہوتی ہے تو حکومت اپنے دفتری گزٹ میں بذریعہ اعلامیہ کار ایسے احکامات کا اجراء کرے گی جو کہ ان مشکلات کے سدباب کے لئے ضروری خیال کرتی ہوا اور جو کہ ایکٹ ہذا کی کسی بھی تشریح سےبرخلاف نہ ہوں۔
۲۸۔ **<u>تنسیخ وتحفظات</u>**: (۱) صوبہ ہذا کے دائرہ عمل کے حدود تک اجرت کی ادائیگی ایکٹ ۱۹۳٦ء(ایکٹ نمبر ٤آف۱۹۳٦ء) کو فی الفور منسوخ کیا جاتا ہے۔
(۲) مذکورہ بالا منسوخ شدہ کسی بھی جز سے بلا تصادم،بالا بیان ایکٹ کے ذیل میں کوئی بھی کردن لئے گئے اقدامات،بنائے گئے قواعداور اجراء کردہ احکامات اور نو ٹیفیکیشن کو اس حد اور اس وقت تک جب تک کہ مذکورہ ایکٹ ہذا کے بر خلاف نہ ہوں۔کو ایکٹ ہذا کے ذیل میں کردن،لئے گئے اقدامات،بنائے گئے قواعد اور اجراء کردہ احکا مات اور نوٹیفیکیشن تصور کیا جائے گا اور یہ سب بعینہ روبہ عمل رہینگے۔
(۳) منسوخ شدہ ایکٹ کے حوالے سے کوئی بھی دستاویز کو ایکٹ ہذا کی تشریحات کے لئے بہ طور حوالہ کار کام میں لایا جائے گا۔

<u>بیان اغراض ووجوہ</u>

اس امر کی ضرورت محسوس کی گئی کہ صوبہ خیبر پختونخوا کی مختلف فیکٹریوں،صنعتی اور تجارتی اداروں میں کام کرنے والے کارکنان کی مخصوص گروہوں کو ان کی اجرت کار کی ادائیگی کے عمل کو باضابطہ بنایا جائے۔حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں آٹھارویں تر میم کے پاس ہونے کے بعد ،مزدوروں،کے حوالے سے اختیارات صوبوں کو مستقل کئے گئے اور صوبہ ہذا کو ان قوانین کو صوبائی ہیت وشکل سے مرتب اور ان کو دستوری طریقے سے مروج کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی ۔لھذا بل ہذا پیش کیا جا تا ہے۔

منسٹر انچارج